www.novelsclubb.com
میں اپنے خاندان کا واحد ذہین لڑکا تھا
از حسنین اشتیاق
: novelsclubb
: read with laiba
03257121842

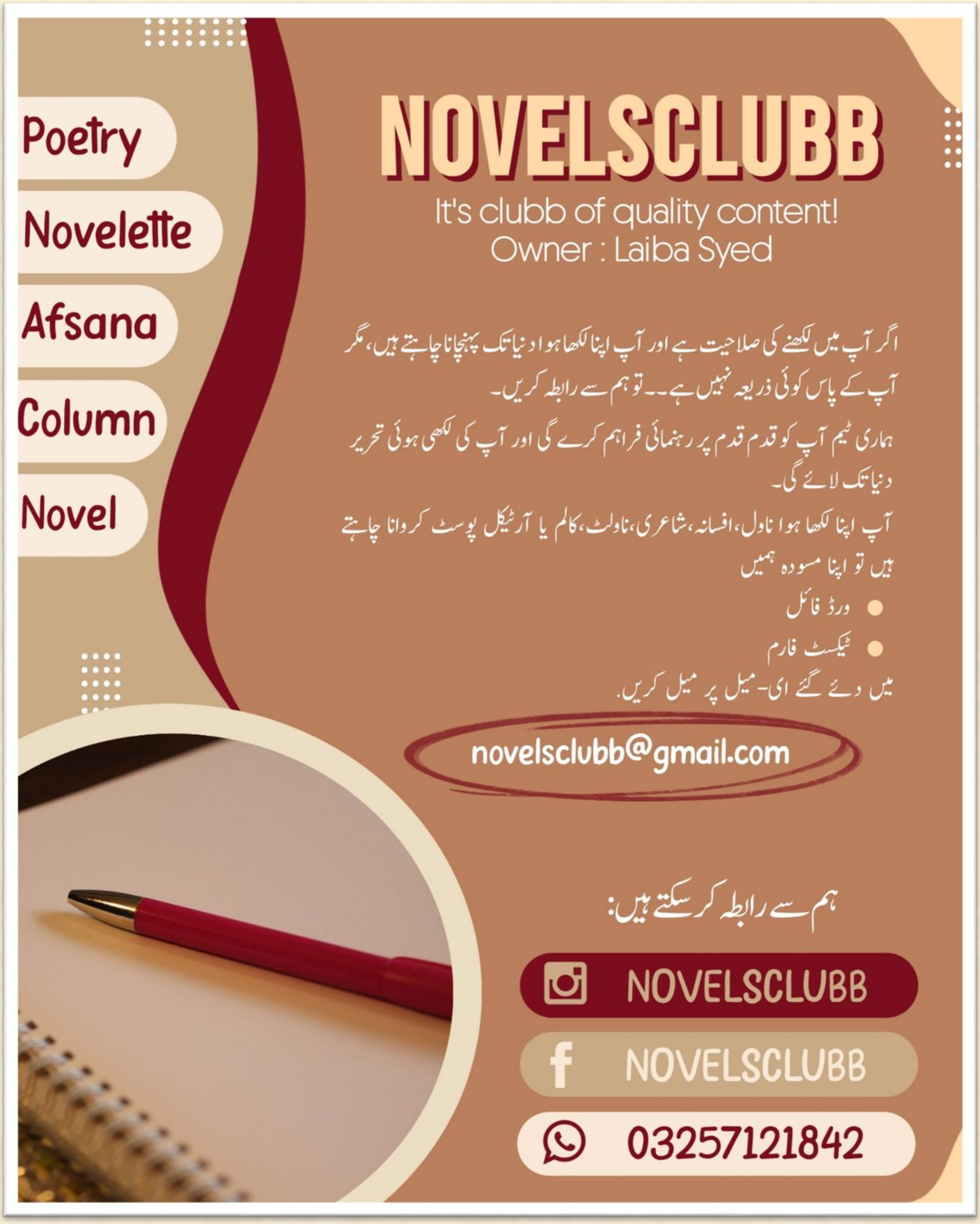
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

میں اپنے خاندان کا واحد ذہین لڑکا تھا

از قلم

حسنین اشتیاق

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

میں اپنے خاندان کا واحد ذہین لڑکا تھا

تم کو معلوم ہے تم نے کس قدر نقصان کیا۔

تم نے خود کو چھپائے رکھا اس رنگین دنیا سے

مجھ کو جو انجان کیا۔ یار نقصان کیا۔

سب کو میرے نام سے جو تم ملتے رہے۔

کام سے کام جو انسان تمہیں ملتے رہے۔

تم یہ بتاؤ کہ میرے نام سے وابستہ رہ کر

تم نے کس کس کا احترام کیا۔

کس کو خوشیوں میں شامل کیا۔

کس کے غموں کو اختتام کیا۔

کس کے کندھوں نے تمہیں بوجھ سمجھا۔

کس کی دنیا کو تم نے آسان کیا۔

وہ جو میرے کندھوں پر سر رکھنے والوں کے دکھوں کو تم نے سن کر انجان کیا۔

وہ جو باتیں تھی سن رہے تھے تم کیا یاد ہے۔

وہ جو اس دن تمہارے چاہنے والوں میں کچھ لوگ تھے۔

وہ کون تھے۔؟ یاد ہے۔

تم نے کس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ تھمایا ہوا تھا۔

کون تھا وہ جو تمہاری نظروں میں پہلے آنے والوں سے زیادہ سمایا ہوا تھا۔

وہ چل رہے تھے تمہارے ساتھ۔ تمہارے اپنے تھے۔

تم نے کب کہاں ان کو اپنوں کی طرح پیار کیا۔

ہاں مگر وہ کون تھے جن کے پیٹھ پیچھے تم نے اپنا بنا کر وار کیا۔

تم جو کہہ دو کہ ہاں یہ سب کر رہے ہو۔ تو ٹھیک ہے۔

ورنہ جو نہ کہو تو۔ بتاؤ مجھے۔ میرے نام سے کتنا نقصان کیا۔

تم میرے اندر رہ کر میرے لیے ٹھیک نہیں ہو یار۔

Clubb of Quality Content

میں خود کروں گا فیصلہ کہ اب جو ہو گیا۔ سو ہو گیا۔

تم جانتے بھی تھے کہ میں ایسی تخلیق کردہ ہواوں میں جنم لیتی ہوئی ان آبادیوں میں

بستے ہوئے قبیلوں کا فرد نہیں ہوں۔

جن کو موسم کی فکر میں ہواوں کے بدلنے سے فرق پڑھتا نہیں۔

وہ جن کو پھول بھیجو تو ان کو سوکھنے سے وہ ڈرتے نہیں۔

وہ جن میں قبیلوں کی سربراہی میں عزتیں اپنی انا پہ وار ہوتی ہوں۔

وہ جن قبیلوں میں محبتیں زندگیوں پر وار ہوتی ہوں۔

وہ جہاں چہروں پر کئی اشخاص ہوتے ہوں۔

وہ جہاں لمحے بتانا عذاب ہوتے ہوں۔

تم نے اتنا بھی نہیں سوچا کہ تم جانتے تھے۔

میں اپنے خاندان کا واحد ذہین لڑکا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ME TO MY SELF

کہاں ہو تم۔ کس طرف کو جا رہے ہو۔؟

یہ چہرے پر چھائے اثار دیکھو۔ کس کے کہنے پہ۔ بل تمہارے ماتھے کی زینت بن رہے ہیں۔

کب تلک ان جبینوں کی سرزمین تم یونہی ضائع کرتے رہو گے۔ کہ جن پہ بچپن میں ماں کے ہونٹوں کی جنبشوں نے تم کو خوشیاں بانٹی۔ یہ بکھرے بالوں سے کس قدر تم بکھرے حالوں میں خود کو منظر سے ہٹا رہے ہو۔

کہاں ہو تم۔ کس طرف کو جا رہے ہو۔؟

کب تلک تم یونہی بند کمروں میں تنگ کھڑکی سے چلتی سرد ہواوں میں خود کو تنہا رکھے کسی سرہانے پر سر رکھ کر سوتے رہو گے۔

یہ وقت ہے اسے بیت جانا ہے تم کب تلک یونہی ان گزری شاموں کی بے وجہ باتوں پہ جن کے ہونے نہ ہونے سے کچھ نہیں ہے اس جہاں کی اداسیوں میں خود کو شامل کر کے روتے رہو گے۔

تم کیوں نہیں مسکرا دیتے۔ یہ مان لو کے ہیں اس جہاں میں کئی روز و شب تمہارے۔ ہیں ۔ہیں اب بھی اس جہاں میں تم سے خوشیاں۔

کب تلک تم ان رویوں کی خستہ حالی میں خود کو پختہ سے خستہ کرتے خیالوں میں اپنی زندگی کے بہترین لمحوں کو کس کے کہنے پر تم بھلا رہے ہو۔

یہ کن کے کہنے پہ تم کو لگتا ہے تم ہو کم تر کہ سب ہیں اچھے یہ کن کے کہنے پہ تم آج یونہی گھبرا رہے ہو۔

کب تلک تم یونہی اَن کہی کہانیوں میں جاری کردہ ان کرداروں سے بات کرتے رہو گے کہ تم بھی ان کہانیوں میں کسی کردار کے منتظر منظر نامہ میں شامل ہو کر کہانی کا روخ اپنے بنائے خیالوں کی طرف موڑ لو گے۔ جو کہانی میں لکھ چکا ہے تم اس کو بدلنے میں اپنے زہنوں سے کام لو گے۔

تم یہ مان لو کہ تمہارے فیصلوں میں ہر قسم کا فیصلہ وہ طے کر چکا ہے۔

تم نے رہنا ہے کب تلک یہ پہلے سے لکھ چکا ہے۔

کب کہاں پہ کس کو ملنا ہے کس قدر یہ تم سے پہلے ہی طے ہوا ہے۔ یہ رزق۔ یہ مشکلوں میں بھجی گئی آسانیاں یہ اسی کے دست قدرت کے ہیں معجزے۔

یہ تندرستی، یہ کھلتے چہروں پہ مسکراتی ہوئیں جو خوشیاں روز بڑھتی ہوئی دیکھائی دیں تو سمجھو یہ معجزہ ہے۔

وہ خود یہ کہ رہا ہے جو اپنے بندوں سے۔ کہ۔ میری جانب کو لوٹ آو۔

صبر رکھو کہ میری رحمت ابھی یہیں ہے۔ وہ صبر کرنے والوں کو تنہا رہوں میں تھام لے گا۔

اسی کا ہونا ہے۔ اسی نے رہنا ہے۔ وہی رہے گا کہ اس کے علاوہ "کن" فرمانے کو دونوں جہانوں میں۔ کوئی نہیں ہے۔

پھر یہ غافل۔ یہ اپنی موجدوں میں تم کس قدر خود کو الجھا رہے ہو۔

کہاں ہو تم۔ کس طرف کو جا رہے ہو۔؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ہم خود کو بھی کہاں وقت دیتے ہیں۔؟

تم یہ جان لو۔ یہ دل ہے عمر بھر یہ کہیں لگے گا نہیں۔

لاکھ کوششوں کے باوجود یہ ڈرے گا نہیں۔

کیونکہ ہم نے ان کو اَن کہی باتوں سے بھر لیا ہے کچھ باتیں کہ کچھ یادیں رکھنے کو نہیں تھی۔

رکھ لی ہیں۔ کچھ پھول اگانے تھے مگر نہیں یاد رہا۔ کچھ کانٹوں کو جگہ میسر کی اور وہ پھیل گئے۔

یہ دل نہیں ہے فقط۔ اک جہاں ہے وابستہ کہ جہاں بہت سے لوگوں کا ایک وسیع ہجوم ہے۔

جن میں ہر طرز کے لوگوں سے بنے رنگین محلوں میں اَن کہی باتوں سے بنی گلیاں کہ جن میں کچھ خوابوں سے بنے شجر ہیں۔

کچھ لوگ ہاں فقط کچھ لوگ۔ اس جہاں میں بسائے ہوئے یوں کہ دل کو بھاتے بھی نہیں ہیں۔

دل میں رہتے بھی نہیں ہیں دل سے جاتے بھی نہیں ہیں۔

کچھ غم جو دل میں سماتے بھی نہیں ہیں۔

جتنا چاہو کہ ان کو بنالو سب کچھ۔

پھر یہ سوچ کہ سب کو سب کچھ بناتے بھی نہیں ہیں۔

ایک قید خانہ ہے جہاں کچھ خواب اس لیے قید ہیں کہ ان کو پورا ہونے کی جلدی ہے۔

جلدی بھی کیوں ہے انہیں کہ سب کچھ تو وقت پر ہوتا ہے۔

سب کچھ سوچ لینے کا مطلب یہ نہیں کہ سب کچھ ہوتا ہے۔

میں کب تلک ان خوابوں کو یونہی قید میں رکھوں گا۔

چلو آزاد کرتے ہیں مل کر ان خوابوں کو۔ جن میں کچھ سفر کی یادیں ہیں۔ کچھ لوگوں سے ملنے کو بے تاب سینے ہیں جو کسی سینے سے لگنے کی خواہش لیے سالوں سے اس قید میں ہیں۔

ایک شانے کو ترستا ہوا ایک خواب ہے جس کی طلب تمنا کا یہی کہنا ہے کہ اسے وہ کندھا ملے۔

کب ملے گا اسے وہ جو اسے چاہیے۔

تم لے چلو گے انہیں نئے سفر پر۔

جہاں سب پہلے سے طے نہ ہوا ہو۔

جہاں سب کچھ ہم طے کریں گے۔

جہاں سب کچھ ہمارے کہے پر ہماری انگلیوں کے اشاروں سے چلے گا۔

ہم یہ کیسے کر سکیں گے۔ کیا یہ ناممکن نہیں ہے۔

ہاں یہ ناممکن ہے۔ مگر تم کچھ دیر کے لیے چلو تو سہی اس نئے سفر پر کہ جہاں

ہم ننگے پاوں اس پہاڑی کے سر د راستوں سے ہوتے ہوئے ایک ندی کے پاس بہتے ہوئے

پانی میں قدموں کو کچھ دیر روک کے رکھیں۔

کچھ دیر خواب وہی ٹھہرنے دیں۔

کچھ دیر وہاں روک لیا جائے خود کو۔

کچھ دیر وقت بتالیا جائے۔

نئے رنگ و نسل سے وابستہ اس شجر کے پتوں کی طرح خود کو بکھرنے کا ایک موقع دیتے

ہیں۔

ہم خود کو۔ بھی کہاں وقت دیتے ہیں۔

ہم نے جس دن یہ سوچ لیا کہ وقت ضروری ہے خود کے لیے۔

یہ جان لو کہ دل لگنے لگے گا۔ دل یقینا لگے گا حسنین مگر۔

ہم خود کو۔ بھی کہاں وقت دیتے ہیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میرے بعد۔آخر کون۔؟

میری کمی کو پورا کرے گا۔

اس جہاں میں تیری ہر خواہش کو پورا کرے گا۔

کس کو بیٹھاؤ گے میرے مد مقابل۔

کس کی موجودگی میں یہ دل رضا مند ہے تمہارا۔

کون ہے جو میرے ہونے کے بعد بھی میری روشنی سے زیادہ چمک رہا ہے۔

کون ہے جس کے ہونے سے تو میرے اداس چہرے پر آج ہس رہا ہے۔

ممکن نہیں ہے کوئی کسی کو کسی سے چھین لے۔

حسنین تم نہیں جانتے ابھی کچھ بھی۔

ہم جیسے ان سیاہ پتوں کی مانند ہیں جو ایک ہرے بھرے درخت سے ان چلتی آوارہ ہواؤں میں

اس واسطے خود کو آزاد کرتے ہیں کہ یہ ہمیشہ چلیں گی۔

وہ شام ہوتے ہی تھم جانے والی ہوائیں سبز پتوں کو سیاہ کرنی والی رات کی اوڑ میں چھوڑ کر پھر نئ شاخوں پہ لگے پتوں کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

انہیں پھر سے اپنی ہواؤں کے قصہ سناتی ہے۔

نئے خواب دیکھاتی ہے۔

نئے پتوں کو پھر سے اپنی جانب بلاتی ہے۔

پھر جو نئے پتوں کو اس کی دل نشیں ہواوں کے انچل میں سب کچھ دیکھائی دیتا ہے۔

پھر انہیں اپنے سبز رنگ پھکے دیکھائی دیتے ہیں۔

پھر وہ اپنے ہی اصل سے لوٹ کر کسی کے بنائے راستوں میں سفر کرنے کی نئ لگن لیے چل دیتے ہیں۔

ہم بھی انہیں پتوں کی مانند ہیں جو چل تو دیتے ہیں مگر دوبارہ نہ سبز ہوتے ہیں نہ سیاہ رہتے ہیں۔

یعنی کے میں خود کو غیر حاضر سمجھوں۔

میں نہیں تو میرے بعد کون تمہاری حسرتوں کی چاہ میں خود کو حاضر کرے گا۔

کون میرے بعد گھر کے انگن میں لگے درختوں کے سایہ تلے وہ لکڑی سے بنے بینچ کہ جن پر ہم ایک ساتھ وقت بتاتے تھے۔

یعنی کے یہ طے کر لیا ہے تم نے کہ میرے بعد اب کون میری جگہ بیٹھے گا۔

یعنی کے میرے بعد بھی کوئی مجھ سا تلاش کرو گے تم۔

کس کو برابری میں لاؤ گے میرے۔

کون میری جگہ کو پورا کرے گا۔

ے کون تمہاری انکھوں سے جھلکتے ان ادھورے خوابوں کو پورا کرے گا۔

کون بہار کے موسموں میں ان پھولوں کی تقسیم کو برقرار رکھے گا جو تمہارے انگن میں مہکتے ہیں۔

کون سرد موسم میں تمہارے کندھوں پر شال اوڑے گا۔

کون تمہارے چہرے سے ان روشنیوں کو مدھم کرنے والی فضاؤں کے سہاروں کو اپنے ہونے سے روکے گا۔

یقیناً کوئی نہیں ہو گا۔ حسنین۔

ہاں مگر ایک بات جو تم سے جدا نہیں ہوئی

تم نے ایک بار کہا تھا کہ تم سب کچھ ہو۔

دیکھو تمہارے ہونے سے بھی کچھ نہیں ہوا۔

ہاں بہت مشکل ہے۔بغیر تیرے

اس جہاں میں جیون بیتانا ہو۔

کسی سے ہم کو ملنا ہو۔

کسی کو خود سے ملانا ہو۔

کسی سے دل لگانا ہو۔

کسی کو بھول جانا ہو۔

کسی سے مل کر یکدم۔

اپنا حال دل سنانا ہو۔

ہاں بہت مشکل ہے۔بغیر تیرے

اس جہاں میں جیون بیتانا ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کہیں پے پھول کھلنے ہوں۔

کہیں پہ پھول مرجھانا ہو۔

کسی کی آمد پے انتظار انکھیں۔

کسی کو دل سے جانا ہو۔

فضاء میں پھیلی یہ حسین خوشبو

کسی کو دیکھ کر مسکرانہ ہو۔

ہو بھی سکتا ہے دوستانہ ہو۔مگر

ہاں بہت مشکل ہے۔بغیر تیرے

اس جہاں میں جیون بیتانا ہو۔

چلو نہ حسنین آج خود کو کچھ تلقین کرتے ہیں۔

صبر سے شروع کر کے ہر بات کا یقین کرتے ہیں۔

مان لیتے ہیں۔؟۔مان لینے سے کچھ نہیں ہو گا۔

یہ جو مشکلات ہیں ان کے گھیروں میں قید ہمیں جو لگتا ہے کہ سبھی آزمائشیں ہیں ہمیں کے لیے تو ان سے نکلنے کا حل بھی تلاش کرتے ہیں۔

مان لیتے ہیں۔ کہ ہم نہیں ہیں کسی سے منسوب۔ کوئی ہماری طرز بیان سے نہیں چلتا۔

کسی کو ہمارے ہونے نہ ہونے سے فرق نہیں پڑھتا۔

مان لیتے ہیں نہ۔ مان لینے میں کیا برائی ہے۔

مگر یہ جو ہمارے ادھورے خوابوں کی تکمیل ہے۔

یہ جو ہر دعا کی قبولیت میں تاخیر ہے۔

خواہشوں میں ہر خواہش کے پورے ہونے کی جو ایک امید ہے۔

دل میں جو ہم سب کے لیے چھپائے ہوئے ہیں۔ جانتے ہو نہ۔

وہ بڑوں کے فیصلوں کے خلاف جو ہماری سازشیں ہیں۔ وہ اپنوں کے کاموں میں ہماری وجہ سے جو رکاوٹیں ہیں۔ وہ جن کے چہرے پہ اداسی ہم سے ہے۔ ایسی کتنی ہیں دستیاب چیزیں کہ جن سے ہم مطمئن نہیں ہے۔ کیوں ہم اپنے آپ سے خوش نہیں ہیں۔ کیوں ہمارے فیصلہ طویل ہونے کو روز ہمارے سرہانے کی زینت ہیں۔ کیوں ہم کسی کا اچھا نہیں سوچتے ۔کیوں ہمیں وہ چاہیے جو ہمارے پاس نہیں ہے۔

مان لیتے ہیں نہ۔ مان لینے میں کیا برائی ہے۔

ہم اپنے سبھی فیصلوں کو ملتوی کرتے ہیں۔

کل۔پرسوں سے جن باتوں کو ہم نے اپنے ذمہ لگا رکھا ہے کیوں نہ آج سے شروع کرتے ہیں

۔

ہم اپنے ان فیصلوں کو جن میں ہم کو سب سے بہتر ہونا ہے۔جو نہیں ہے وہ لینا ہے۔سامنے والے سے زیادہ خوش ہونا ہے۔بڑی گاڑی لینی ہے۔عزتوں کے منار بنانے ہیں۔رشتوں میں نام پیدا کرنا ہے۔وہ جو اپنے بچوں کو یہ تلقین کرنی کے اپنے رشتوں سے کہیں دور نکلنا ہے۔ سبھی کو ملتوی کرتے ہیں۔

چھوڑ دیتے ہیں سب کو یہی اسی حال بیان پر چلو ہم کچھ اور کرتے ہیں۔

تم یہ سبھی فیصلوں کو لکھ کے لاو۔

جو نہیں ہے وہ مان لو کے بہتر نہیں ہے۔

جو چاہیے ثبوت کے ساتھ لکھنا۔

ہم اپنے فیصلوں کو رب کے حوالے کریں گے۔اور ان عدالتوں سے بڑوں کے فیصلوں سے ان گنت ادھوری باتوں سے آزاد ہو کر اپنے رب کو وکیل کریں گے وہ مقدمہ جو ہم نہیں جیت پائے ان میں پیش ہوں گے اپنے دلائل دیں گے اور جیت جائیں گے۔

مگر پہلے یہ طے کرو کہ تم نے صبر کو تھام لینا ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842